بریلوی حضرات کی اللہ کی شان میں گستاخیاں

مفتی محمد مجاہد

☆ شیخ عبدالقادر جیلانی کا روحین چھین لینا:

غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کا ایک خادم فوت ہوگیا۔اس کی بیوی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آہ وزاری سے اپنے خاوند کے زندہ ہونے کی التجا کی۔آپ نے مراقبہ اور علم باطن سے دیکھا کہ ملک الموت علیہ الصلوۃ والسلام اس دن کی تمام ارواح مقبوضہ لیکر آسمان کی طرف جارہے ہیں۔تو آپ نے ملک الموت کو ٹھرنے کا حکم دیا کہ میرے فلاں خادم کی روح کو واپس کردو تو ملک الموت نے جواب دیا کہ میں نے تمام ارواح کو اللہ تعالی کے حکم سے قبض کیا ہے اور رب ذوالجلال کی بارگاہ میں پیش کرنی ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں آپ کے خادم کی روح کو واپس کردوں جس کو میں بحکم الہی قبض کرچکا ہوں۔تو آپ نے دوبارہ کہا مگر ملک الموت نہ مانے۔اس کے ہاتھ میں ایک ٹوکری تھی جس میں تمام روحیں ڈالی ہوئی تھیں جو اس دن قبض کی تھیں۔پس آپ نے قوت محبوبیت سے ٹوکری ان سے چھین لی۔تو تمام روحیں نکل کر اپنے اپنے جسموں میں چلی گئیں ملک الموت نے بارگاہ رب العزت میں شکایت کی اور عرض کیا۔مولی کریم تو جانتا ہے جو میرے اور عبدالقادر کے درمیان تکرار ہوئی کہ اس نے آج مجھ سے تمام ارواح جو قبض کی تھیں چھین لی ہیں۔تو اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا اے ملک الموت بیشک عبدالقادر میرا محبوب ہے۔تو نے اس کے خادم کی روح واپس کیوں نہ کیا۔اگر ایک روح واپس کردیتے تو اتنی روحیں اپنے ہاتھ سے دیتے نہ پریشان ہوتے۔

﴿تفریح الخواطر ص68,69 از ملاں عبدالاحد قادری، قادری رضوی کتب خانہ لاہور﴾۔

☆ معراج کی رات خدا خدا سے ملا:

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر

اسی کے جلوے اسی سے ملنے اس سے اس کی طرف گئے تھے

(حدائق بخشش۔ج ا۔ص114 احمد رضا)

☆ تم خدا بھی ہو اور خدا سے جدا بھی ہو:

خدا کہتے نہیں بنتی۔ جدا کہتے نہیں بنتی   خدا پر تم کو چھوڑا ہے وہی جانے کیا تم ہو۔

(حدائق بخشش۔ جلد 2۔ ص 104، احمد رضا)

☆ شیخ عبدالقادرؒ کے پاس خدائی اختیارات

احد سے احمد اور احمد سے تجھ کو   کن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث

(حدائق بخشش ج ۲ ص ۹، احمد رضا)

☆ خدا بےبس اور بے اختیار۔ ولی سب اختیارات والا

اللہ عزوجل نے غزوہ احزاب میں حضورؐ کی مدد کرنی چاہی اور شمالی ہوا کو حکم دیا کہ جا میرے حبیب کی مدد فرما۔ اور کافروں کو نیست و نابود کر دے۔ ہوا نے انکار کر دیا اور کہا کہ بیبیاں (عورتیں) رات کو نہیں نکلتیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو بانجھ کر دیا اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔

(ملفوظات احمد رضا۔ ج ۴۔ ص ۸۷۔ احمد رضا)

☆ کن اولیا اللہ کی شان ہے۔

اولیا اللہ جس چیز کے لیے کن کہتے ہیں وہ فورا پیدا ہو جاتی ہے اولیاء غیب دان ہیں۔ اور مشکل کے وقت تشریف لا کر دستگیری فرماتے ہیں اور ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔

(الجنۃ الاہل السنۃ۔ ص ۴، ۵)

☆ اولیاء ہر چیز پر غالب

اولیاء میں سے ایک ولی ایسا ہوتا ہے کہ سوائے حق سبحانہ تعالیٰ کے ہر چیز پر غالب و متصرف رہتا ہے۔

(مہر چشتیہ۔ ص 187)

☆ خدا اور سول گلے ملے:

حجاب اٹھنے میں لاکھوں پردے ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے

عجیب گھڑی تھی کہ وصل وفرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے۔

(حدائق بخشش ج 1۔ص112۔احمد رضا)

☆ پیراورخدا کی عمر میں فرق:

ابوالحسن خرقانی نے فرمایا کہ میں اپنے رب سے دوسال چھوٹا ہوں۔

(فوائدفریدیہ۔ص78)

☆ پیر کی خدا سے کشتی:

حضرت ابوالحسن خرقانی نے فرمایا کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور ہمیں بچھاڑ دیا۔

(فوائدفریدیہ۔ص78)

☆ خدا بھی پیر کا وظیفہ پڑھتا ہے

ملک مشغول ہیں اسکی ثناء میں۔ وہ تیراذکر وشاغل ہے یاغوث

(حدائق بخشش ج۔۲۔ص۷،احمد رضا)

☆ بریلوی خدا کی طرف توجہ نہیں کرتے:

شرف قادری صاحب لکھتے ہیں ہمارے ہاں بیت سارے ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے ۔اگر کرتے بھی ہیں تو ضمنا اور تبجا۔حالانکہ یہ بات قطعا اللہ کا شایان شان نہیں

(مقاداشرف قادری،ص244)

☆ کفرواسلام کے جھگڑے اللہ کی وجہ سے ہیں:

کفرواسلام کے جھگڑے تیرے چھپے سے بڑھے (نورالعرفان ص796)

☆ نبی کریمؐ احد ہیں:

آپ علیہ السلام احدواحمد ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ج15،ص298)

☆ خدا

کبھی انا احمد بے میم کہا کبھی انا عرب بے عین پڑھا۔ (دیوان قادری،ص82)

☆ نبی کریم کا دیدار خدا کا دیدار ہے:

خیال مصطفیٰ خیال خداوند تعالیٰ ہے اوران کا دیدار دیدار خداوندی ہے۔ (مناظرہ جھنگ،ص173)

☆ خدا نبی کا منشی ہے:

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا۔ ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا۔

(حدائق بخشش ج ا۔ص ۲۰،احمد رضا)

☆ اللہ کو پکارنا شیطانی وسوسہ ہے:

ایک دفعہ حضرت جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہ تھی ۔ جب اس نے حضرت کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں ۔فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔اس نے یہ کیا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا تو شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں ۔اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا،فرمایا وہی کہہ یا جنید یا جنید، جب کہا دریا پار ہو گیا۔

(ملفوظات احمد رضا خان ج ا۔ص ۱۱۷)

☆ خدا بشریت کے پردے میں

اللہ ومحمد میں جو ہے فرق تو اتنا وہاں پردہ نشینی ہے یہاں پردہ دری ہے

(ہنصت اقطاب ص151)

☆ حضور خدا کے نور کا ٹکڑا تھے:

اٹھادو پردہ دکھادو چہرہ کہ نوری باری حجاب میں ہے۔

(حدائق بخشش۔ج ا۔ص ۸۰)احمد رضا۔

شکل بشر میں نور الٰہی اگر نہ ہو۔ کیا اس قدر خمیرہ پاؤ مدد کی ہے۔

(حدائق بخشش۔ج ا۔ص ۹۴) احمد رضا

☆ احمد رضا خدا:

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا ہے۔ تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

(نغمۃ الروح۔ص ۴۳)

☆ احمد رضا خدا کا شاگرد تھا:

مولانا بریلوی تلمیذ رحمٰن تھے۔انہوں نے کسی سے شرفِ تلمذ حاصل نہیں کیا۔ (حیات احمد رضا خان۔ص ۵۳)

☆ اللہ کو ہر جگہ حاضر ناضر ماننا بے دینی ہے:

☆ خدا کو ہر جگہ میں (موجود) ماننا بے دینی ہے۔ ہر جگہ میں ہونا تو رسول خدا ہی کی شان ہو سکتی ہے۔

(جاءالحق۔ص 122۔احمد یار نعیمی)

☆ ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہر گز نہیں (جاءالحق۔ص 161۔احمد یار نعیمی)

☆ اللہ کے لیے لفظ حاضر ناضر استعمال کرنے سے منع کیا ہے (فتاوی رضویہ۔ج 14۔ص 688-640)

☆ اللہ کے لیے حاضر ناظر کا لفظ استعمال کرنا بہت برے معنی رکھتا ہے۔ (فتاوی رضویہ۔ج 6۔ص 157-132)

☆ وہابیہ کا یوں کہنا کہ ''ہر جگہ حاضر و ناظر رہنا یہ اللہ ہی کی شان ہے او ملخصاً۔

یہ محض جہالت وگمراہی وگمراہ گری ہے حاضر ناظر سرے سے صفات الہیہ سے نہیں اور نہ ان کا اطلاق اللہ پر جائز۔

(فتاوی ملک العلماء ص 297۔ظفر الدین قادری رضوی)

☆ ''جس طرح اللہ تعالیٰ کی صفت میں کسی کو شریک ماننا شرک ہے اسی طرح مخلوق کی صفت میں اللہ کی شرکت ماننا کفر ہے۔بحمدہ تعالیٰ ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ حاضر و ناظر کے معانی حقیقۃ اللہ کے شان نہیں۔اس لیے کہ وہ تمام معانی لوازم اجسام ہیں تو وہ اس کیلئے ہو سکتے ہیں جو جسم ہو تو اسے ہر جگہ حاضر ناظر ماننا اسے جسم کہنا ہے

تعالیٰ اللہ عن ذالک علواً کبیراً۔

یہاں سے ظاہر کہ اھلسنت پر اللہ کی صفت ثابت کی ہے اور یہ آپ کی کوئی نئ نہیں بلکہ آپ کے امام الطائفہ نے بھی

خدا کو ہر جگہ حاضر ناظر کہہ کر اس کی توہین کی ہے

پھر اس منہ سے توحید پرست بنتے ہو اور دوسروں کو مشرک بتاتے ہو۔

(انوار رضا ص115 ۔اختر رضا خان ازہری) مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

☆ احمد رضا مشرک:

☆ تین خدا کا قائل مشرک نہیں (فتاوی رضویہ۔ج 1 ص738 احمد رضا)

☆ میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے
حبیب خدا کو خدا کہتے کہتے خدا مل گیا مصطفیٰ کہتے کہتے۔

(نعت مقبول۔نور محمد۔ص ۲۵)

☆ بریلوی امت کی توحید:

☆ عرض: حضور اقدس کو اے خداوندِ عرب کہہ کہ ندا کر سکتے ہیں؟

ارشاد: کر سکتے ہیں۔خداوند عرب کے معنی مالکِ عرب۔ (ملفوظات احمد رضا۔ج ا۔ص ۱۲۷، احمد رضا)

☆ سورۃ اخلاص اور سورۃ فاتحہ میں رسول اللہ کی تعریف ہے۔ (احکام شریعت۔ص ۱۶۳ احمد رض ا۔احمد رضا)

☆ جبریل علیہ الصلوۃ والسلام حاجت روا ہیں۔ (ملفوظات احمد رضا ص ۱۱۱، احمد رضا)

☆ حضور اقدس کو حاجت روا و مشکل کشا و دافع البلاء ماننے میں کسی مسلمان کو تامل ہوسکتا ہے وہ تو جبریل کے بھی حاجت روا ہیں۔

(ملفوظات احمد رضا۔ص ۱۱۱، احمد رضا)

☆ اللہ تعالیٰ حضور سے مشورہ لیتا ہے:

ترجمہ: بے شک میرے رب نے میری امت کے بارے میں مجھ سے مشورہ طلب فرمایا کہ میں ان کے ساتھ کیا کروں۔

(الامن والعصیٰ ص ۸۴۔احمد رضا)

☆رسول اللہ وزیر اعظم

رب سلطان محمد رسول اللہ وزیر اعظم۔ (شان حبیب الرحمان، ص141)

☆ پیر خدا

جب پیر مظہر اتم ہوا پھر کون سا تیرا خدا باقی رہ گیا۔ (ملفوظات مہریہ، ص26)

☆ خدا بہروپیا:

یہ کارہ گری کس بہروپیا کی ہے۔ (اسرار الشتاق، ص21)

☆ بریلوی توحید کی اہمیت کو کم رہے ہیں:

مولوی عبدالکلیم شرف قادری اپنوں کے واقعات لکھ کر آگے فیصلہ دیتے ہیں۔ یہ لاشعوری طور پر عقیدہ توحید کی اہمیت کم کرنے کا مترادف ہے۔

(مقادات شرف قادری، ص247)